غزہ پر جنگ ختم نہ کرنے والا معاہدہ ناقابل قبول: حماس

غزہ (ایجنسیاں) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ وہ غزہ میں صرف ایسے جنگ بندی اقدام کو قبول کرے گی جس کے نتیجے میں مستقل اور مکمل سیز فائر کی راہ ہموار ہو سکے۔ حماس اچھوری جنگ بندی قبول نہیں کرے گی۔ حماس کا یہ بیان امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کی جانب سے جمعرات کو اسرائیلی حکام کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران غزہ میں جنگ بندی کے مذاکرات کو آگے بڑھانے اور مابعد جنگ کے منصوبہ پر غور کے بعد سامنے آیا ہے۔ ہفتہ کے روز حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ھنیہ نے اپنے اس موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا "اگر تحریک جنگ کے خاتمے کے لیے کسی بھی اقدام کے لیے تیار ہے۔" انہوں نے ایک بیان میں کہا "اگر تحریک کسی بھی دستاویز یا اقدام کے لیے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتی ہے تو جنگ بندی کے مذاکرات میں تحریک کے موقف کی بنیادوں کی ضمانت دے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی "کہ حماس اب بھی غزہ سے اسرائیلی افواج کے مکمل انخلاء اور اسرائیل کی طرف سے درخواست کردہ تمام قیدیوں کی رہائی سے قبل مستقل جنگ بندی پر اصرار کرتی ہے۔" بلنکن آف اسرائیل کے مطابق اسماعیل ہنیہ کہا کہ اسرائیلی حکومت نے ان کے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حماس کی اولین ترجیح فلسطینی عوام کے خلاف مجرمانہ جنگ کو روکنا ہے۔

فلسطینیوں پر اسرائیلی حملہ جاری ▫ 25 افراد جاں بحق ▫ 50 زخمی

غزہ (ایجنسیاں)، مقامی فلسطینی باشندوں کے مطابق ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل رفح پر مکمل قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غزہ میں رفح کا علاقہ مصری سرحد سے متصل ہے اور مئی کے اوائل سے یہ علاقہ اسرائیلی حملوں کا مرکزی ہدف بنا ہوا ہے۔ اسرائیلی ٹینک رفح کے مغربی اور شمالی حصوں میں داخل ہونے کی کوشش میں ہیں جبکہ اسرائیلی نورسز پہلے ہی رفح کے مشرقی، جنوبی اور مرکزی حصے پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اسرائیلی نورسز جنگی طیاروں، ٹینکوں اور ساحل پر کھڑے جنگی بحری جہازوں کے ذریعے بمباری کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ اس شہر سے مزید فلسطینی شہری رخصت ہو رہے ہیں۔ چند ماہ پہلے زیادہ تر فلسطینی غزہ کے دیگر علاقوں سے جان بچا کر یہاں آئے تھے اور وہ اب یہاں سے بھی فرار ہونے پر مجبور ہیں۔ غزہ پٹی میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے بتایا ہے کہ جمعہ کے روز اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں مغربی رفح میں کم از کم 25 افراد ہلاک اور 50 زخمی ہو گئے۔ متاثر فلسطینیوں کا کہنا تھا کہ ٹینک کا ایک گولہ بے گھر ہونے والے خاندانوں کے ایک خیمے پر گرا۔ اسرائیلی فورسز کا کہنا ہے کہ اس واقعے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل اسرائیل نے کہا تھا کہ اس کی افواج رفح کے علاقے میں "درست انٹیلی جنس پر مبنی" کارروائیاں کر رہی ہیں۔ اسرائیل کے مطابق اس علاقے میں سنگین موجود ہیں اور اس کے فوجی حماس کے عسکریت پسندوں کے ساتھ بہت قریب سے لڑائی میں مصروف ہیں۔ غزہ کی جنگ میں آٹھ ماہ سے زیادہ عرصہ گزرنے کے بعد اسرائیل کی توجہ اب ان دو آخری علاقوں پر مرکوز ہے، جن پر اس کی افواج نے ابھی تک قبضہ نہیں کیا تھا۔ اس سے ایک غزہ کے جنوبی کنارے پر واقع رفح ہے اور دوسرا غزہ پٹی میں دریا البلاح کے آس پاس کا علاقہ۔ رفح کے میئر احمد الصوفی نے کہا ہے کہ اب رفح کا پورا شہری اسرائیلی فوجی کارروائیوں کا ہدف ہے۔ حماس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے، "یہ شہر ایک انسانی تباہی سے گزر رہا ہے اور لوگ اسرائیلی بمباری کی وجہ سے اپنے خیموں کے اندر مر رہے ہیں۔" الصوفی نے کہا کہ شہر میں کوئی طبی سہولت کام نہیں کر رہی اور یہ کہ باقی ماندہ رہائشیوں اور بے گھر خاندانوں کو خوراک اور پینے کے صاف پانی کی کمی کا سامنا ہے۔

فلسطین اور اقوام متحدہ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ شہر کے انتہائی مغربی حصے میں تقریباً ایک لاکھ افراد اب بھی موجود ہیں۔ مئی کے آغاز تک غزہ کی 2.3 ملین کی آبادی کا نصف سے زائد حصہ اسی شہر میں پناہ لیے ہوئے تھا۔ یہی حکام نے کہا ہے کہ خان یونس میں بھی جمعے کو اسرائیلی فضائی حملے میں ایک باپ اور اس کے بیٹے سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی نورسز نے غزہ سٹی کے مضافاتی علاقوں میں بھی نئی کارروائیاں کی ہیں۔ علاقے کی

اسرائیل کی پورے رفح پر قبضے کی کوشش، 8 اطراف سے حملہ جاری

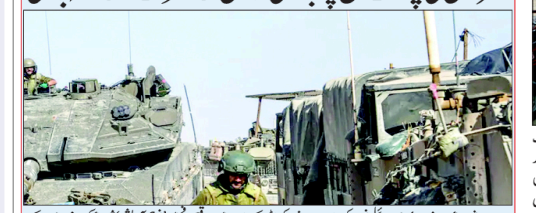

رفح (ایجنسیاں)، اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع رفح میں فوجی آپریشن شروع کرنے اور مصر کے ساتھ سرحدی گذرگاہ کے فلسطینی کنارے کے کنٹرول سنبھالنے کے بڑھ رہا دعوے اس کی افواج پورے شہر کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے پیش قدمی کر رہی ہیں۔ پیل جمعہ کو اسرائیل ٹینکوں نے رفح کے کئی علاقوں میں زبردست دراندازی کی۔ العربیہ الحدث کے نامہ نگار کے مطابق آج ہفتے کو 8 مختلف اطراف سے رفح میں دراندازی کی جا رہی ہے۔ نامہ نگار نے بتایا کہ دراندازی میں رفح گرسانگ اور صلاح الدین کوریڈور، تال زروب تک پہنچنے کے ساتھ ساتھ پاسپورٹ راؤنڈ اباؤٹ، بنک آف فلسطین، صلاح الدین گیٹ اور ذوالنورین مسجد شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فوج نے پونا عرعر ونڈور اور انجینئر سنڈیکیٹ کے اطراف سے بھی شہر میں گھسنے کی کوشش کی ہے۔

سول ایمرجنسی سروس نے بتایا کہ غزہ پٹی کے سیوسیل سینٹر پر اسرائیلی فضائی حملے میں چار سویلین ورکروں سمیت پانچ افراد ہلاک ہوئے جبکہ امدادی کارکن بلے تلے دیے افراد کی تلاش کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسی طرح قریبی تلح کیمپ میں ایک گھر پر اسرائیلی فضائی حملے میں بھی کم از کم سات افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں۔ فلسطینی حکومت کے مطابق اس طرح جمعہ کو غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کل ملا کر 45 فلسطینی مارے گئے۔ سات اکتوبر کو جنوبی اسرائیل میں فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے ایک دہشت گردانہ حملے میں قریب بارہ سو اسرائیلی شہریوں کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے غزہ میں بڑی فضائی اور زمینی عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں عام شہریوں کی ہلاکتوں اور غزہ میں شہری ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر بربادی کے پیش نظر اسرائیل کو عالمی سطح پر تنقید کا سامنا ہے۔ غزہ پٹی میں حماس کے زیر انتظام کام کرنے والی وزارت صحت کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں اب تک 37,551 افراد ہلاک اور کم از کم 85,911 زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی تھی جبکہ قریب 10 ہزار فلسطینی ابھی تک لاپتہ ہیں۔

لبنان میں وسیع جنگ کی صورت میں بائیڈن کی اسرائیل کو مکمل تعاون کی یقین دہانی

بیروت (ایجنسیاں)

امریکہ اور اسرائیلی حکومت بالخصوص وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے درمیان اختلافات کے باوجود لبنان میں حزب اللہ کے خلاف جنگ کی صورت میں واشنگٹن نے اسرائیلی حکومت کو اپنے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں سامنے آنے والے ایک ویڈیو میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو امریکی صدر پر کڑی تنقید کرتے دیکھا گیا تھا جس کے بعد دونوں طرف سے ایک دوسرے کے خلاف سخت بیانات بھی سامنے آئے تھے۔ واشنگٹن میں اسرائیلی وفد کی حالیہ ملاقاتوں کے دوران کئی امریکی حکام سے یہ سنا گیا کہ اگر اسرائیل کی شمالی سرحد پر اسرائیلی افواج اور حزب اللہ کے درمیان کوئی جامع جنگ چھڑ جاتی ہے تو باخبر ذرائع کے مطابق بائیڈن انتظامیہ اپنے اتحادی کا ساتھ دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس تناظر میں ایک سینئر امریکی اہلکار نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ اسرائیل کو درکار سکیورٹی امداد فراہم کرے گی، حالانکہ جنگ چھڑنے کی صورت میں امریکہ زمین پر فوج تعینات نہیں کرے گا۔ جب کہ امریکی حکام یہ توقع کرتے ہیں کہ اگر حزب اللہ اپنے حملوں کا دائرہ کار نمایاں طور پر وسیع کرتی ہے اور اسرائیلی کو ہلاک کرتی ہے تو اسرائیل پوری طاقت سے جواب دے گا۔

ان باخبر ذرائع نے بتایا کہ سنٹر سٹیک امور کے وزیروں ذمر مار اور قومی سلامتی کے مشیر زاچی ہانگبی سمیت سینئر اسرائیلی حکام نے اس ہفتے کے دوران بائیڈن انتظامیہ کے عہدیداروں قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان اور وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ یہ یقین دہانیاں پچھلے چند ہفتوں کے دوران واشنگٹن کی طرف سے لبنان-اسرائیل سرحد پر دونوں فریقوں کے درمیان کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے بار بار کے مطالبات کے دوران سامنے آئی ہیں۔ امریکیوں کا کہنا ہے اس نے زور دے کر کہا کہ وہ اسرائیل کے شمالی محاذ پر ایک اور جنگ چھڑتے نہیں دیکھنا چاہتے۔ لیکن جنگ شروع ہوئی ہے تو امریکہ اسرائیل کا ساتھ دے گا۔

دنیا بھر میں 76 ملین افراد اپنے ہی ملک کے اندر بے گھر: اقوام متحدہ

جنیوا (یو این آئی) اقوام متحدہ نے رپورٹ کیا ہے کہ دنیا بھر میں 76 ملین افراد اپنے ملک کے اندر ہی بے گھر ہیں۔ داخلی نقل مکانی کے مسئلے کے حل کے لیے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس کے خصوصی مشیر رابرٹ پائپر نے اقوام متحدہ کے جنیوا دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ گوٹریس کی جانب سے اندرونی نقل مکانی کے حوالے سے ایکشن ایجنڈا شروع کیے ہوئے تقریباً دو سال ہو چکے ہیں۔ پائپر کا کہنا تھا کہ آج دنیا بھر میں، 76 ملین اندرونی طور پر بے گھر لوگ ہیں جو اپنے گھر، اپنی روزی روٹی اور بعض اوقات اپنی سرکاری شناخت کھو چکے ہیں۔ قدرتی آفات کے نتیجے میں بے گھر ہونے والے لوگ قلیل عرصے میں اپنے گھروں کو لوٹ گئے لیکن شام اور صومالیہ جیسے ممالک میں تنازعات کے متاثرین کئی سالوں تک اپنے گھر سے دور ہیں۔ پائپر نے اس طرف اشارہ دیا ہے کہ اندرونی نقل مکانی کی شرح پچھلے 10 سالوں میں دوگنا ہو گئی ہے اور سب سے زیادہ نقل مکانی سوڈان میں ہوئی ہے۔ یہ یاد دلاتے ہوئے کہ اقوام متحدہ نے 2023 میں تقریباً 50 ملین اندرونی طور پر بے گھر افراد کو مدد فراہم کی ہے، پائپر نے اس بات پر زور دیا کہ اقوام متحدہ ملک کے اندر نقل مکانی کرنے والوں کو درپیش مسائل حل کرنے کے لیے مستقل حل تلاش کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ مجموعی طور پر 116 ممالک میں 76 ملین لوگ اپنے گھر سے دور بسر کر رہے ہیں، جن کے 90 فیصد کو تنازعات کی وجہ سے اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا۔

کویت سٹی نے اپنے شہریوں کو لبنان چھوڑنے کی ہدایات

کویت سٹی (یو این آئی) کویت نے لبنان میں اپنے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان سرحد پر کشیدگی کے باعث جلد از جلد اس ملک سے نکل جائیں۔ کویتی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ تحریری بیان میں اس وقت لبنان میں موجود شہریوں کو جلد ملک چھوڑنے کے لیے کہا گیا ہے۔ کویت سٹی ملک چھوڑنہیں سکتے انہیں فوری طور پر لبنان میں کویتی سفارت خانے سے رابطہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ بیان میں شہریوں سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ خطے کے حالات اور سلامتی سے متعلق پیش رفت کی روشنی میں لبنان کا سفر نہ کریں۔ غزہ کی پٹی پر 7 اکتوبر سے اپنے حملے جاری رکھنے والا اسرائیل شمالی سرحد پر لبنانی حزب اللہ کے ساتھ بھی جنگ کر رہا ہے۔ اسرائیل اور لبنان کے درمیان 'بلیو لائن' کے نام سے منسوب سرحدی لائن پر حالیہ ہفتوں میں کشیدگی میں تیزی میں ان کا کہنا ہے کہ یہ اسرائیلی کمپنیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

برطانیہ کے متمول بھارتی خاندان کو گھریلو خادموں کے استحصال پر قید کی سزا

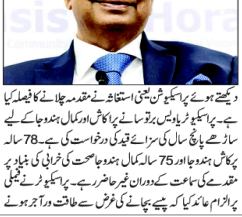

لندن (ایجنسیاں)، سیٹرن لینڈ کی عدالت نے برطانیہ کے امیر ترین خاندان کو جنیوا میں انڈین نژاد اپنے گھریلو ملازمین کا استحصال کرنے پر قید کی سزا سنائی ہے۔ خبر رساں دارے اے ایف پی کے مطابق 47 ارب ڈالر کی مالیت رکھنے والے خاندان کو انسانی سمگلنگ کے کیس میں بری کر دیا گیا ہے لیکن دیگر جرائم ثابت ہونے پر سزا سنائی گئی ہے۔ پرکاش ہندوجا اور ان کی اہلیہ کمل ہندوجا کو چار سال چھ ماہ کی سزائے قید سنائی گئی ہے جبکہ ان کے بیٹے اے اور ان کی اہلیہ نمرتا کو چار سال قید کی سزا دی ہے۔ امیر ترین خاندان اپنے آبائی ملک انڈیا سے لوگوں کو بطور گھریلو ملازمین لائے اور سیٹرن لینڈ پہنچنے پر ان کے پاسپورٹ ضبط کر لیے تھے۔ وکیل استغاثہ نے عدالت کو بتایا کہ ہندوجا جوڑی اپنے ملازمین کو انہائی کم تنخواہ دیتے تھے اور انہیں گھر سے باہر جانے یا کسی آزادی نہیں تھی۔ ہندوجا جوڑی نے الزامات عائد کرنے والے تین ملازمین کے ساتھ خفیہ طور پر تصفیہ کر لیا ہے، تاہم الزامات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پراسیکیوشن یعنی استغاثہ نے مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پراسیکیوٹر پولوس بوتسانے پراکاش اور کمال ہندوجا کے لیے سازھے پانچ سال کی سزائے قید کی درخواست کی ہے۔ 78 سالہ پرکاش ہندوجا اور 75 سالہ کمال ہندوجا صحت کی خرابی کی بنیاد پر مقدمے کی سماعت کے دوران غیر حاضر رہے۔ پراسیکیوٹر نے جیوری پر الزام عائد کیا کہ پیسے بچانے کی غرض سے طاقت ور آجر ہونے کے ناطے کمزور ملازم کا فائدہ اٹھایا۔ جیوری پر یہ بھی الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ گھر میں کام کرنے والی عملے کو ماہانہ تنخواہ 220 سے 400 فرینکس کے درمیان دی جاتی ہے جو سیٹرن لینڈ کی کم سے کم اجرت سے بہت زیادہ کم ہے۔ پراسیکیوٹر برٹو سانے عدالت کو بتایا کہ ہندوجا جیلمبی دنیا کے صحائب پر مناضع کاری ہے۔ ہندوجا جیلمبی کے وکیل نے اپنے دلائل میں عدالت کو بتایا کہ تین درخواست گزاروں کو ملازمت کے دوران کئی فوائد حاصل ہوئے، انہیں تنہائی میں نہیں رکھا ہوا تھا اور گھر سے باہر جانے کی آزادی تھی۔ وکیل نگواس نے عدالت کو بتایا کہ یہ معاملہ خلاصوں کے ساتھ برے سلوک کا نہیں ہے۔ ان کے ساتھی وکیل رابرٹ اسائل نے دلائل میں کہا کہ ملازمین ہندوجا خاندان کے شکر گزار ہیں کہ انہیں بہتر زندگی کا موقع ہے، ہندوجا گروپ کے تیل، گیس، بینکنگ اور میلتھ کیئر کے شعبے میں سرمایہ کاری کے ساتھ 38 ممالک میں دفاتر موجود ہیں اور جیل دولاکا افراد ان کے لیے کام کرتے ہیں۔

قطر میں زیر علاج فلسطینی دوبارہ چل پھر سکنے کیلئے پر امید

دسمبر میں 1500 فلسطینیوں کو علاج کے لیے قطر لانے کا اعلان کیا گیا تھا

دوحہ (ایجنسیاں)

شاہد القوطاطی غزہ کی جنگ میں زخمی ہونے والے فلسطینیوں کے ایک ایسے گروپ کا حصہ ہیں، جو قطر میں طبی امداد حاصل کر رہا ہے۔ القوطاطی کو امید ہے کہ وہ اگلے سال تک ایک مصنوعی ٹانگ استعمال کرتے ہوئے خود چلنے پھرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اسرائیلی فوج نے اکتوبر میں غزہ میں القوطاطی کے گھر پر بمباری کی۔ حملے کی شدت کے سبب وہ اور ان کے شوہر گھر کی دوسری منزل سے نیچے گر پڑے۔ بعد ازاں انہیں اسرائیلی فوج کے غزہ پٹی میں واقع الشفا اسپتال کو خالی کرنے کے اسرائیلی حکم کے سامنے مجبور ہونا پڑا۔ انہیں ایمبولینس تک دھتیاب نہیں تھی۔ 23 سالہ نوجوان خاتون شاہد القوطاطی نے دوحہ کے ایک اسپتال سے رپورٹر کو بتایا، "انہوں (اسرائیلی فوج) نے ہمیں ویل چیئر پر جانے پر مجبور کیا۔" ان کا مزید کہنا تھا، "مجھے امید ہے کہ ڈاکٹر مجھے مصنوعی اعضا لگا دیں گے تاکہ میں واکر اور ان سب چیزوں کو چھوڑ دوں اور خود ہی چل سکوں۔" القوطاطی کی بائیں ٹانگ گھٹنے کے اوپر سے کٹی ہوئی ہے اور وہ ان بہت سے فلسطینی شہریوں میں سے ایک ہیں، جو غزہ پٹی پر اسرائیلی فضائی حملوں یا گولہ باری کے بعد کم از کم ایک جسمانی عضو سے محروم ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے دوران زخموں کی شدت کے اعتبار سے بچوں سمیت بہت سے فلسطینیوں کے اعضا کاٹ دیے گئے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس فوجی کارروائی کا مقصد فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کو ختم کرنا اور غزہ میں اس کی قید میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانا ہے۔ قطر کے امیر نے دسمبر 2023 میں غزہ سے 1500 زخمی فلسطینیوں کے علاج کے لیے قطر لائے جانے کے عمل کا آغاز کروایا تھا۔ اب تک پانچ سو سے قریب زخمی فلسطینی دوحہ پہنچ چکے ہیں۔ حمد جنرل اسپتال میں میڈیکل ٹرما کے ڈائریکٹر ساندرو ریزولی نے کہا، "ہمارے مریضوں کی یہ کہانی غزہ سے شروع ہوتی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر بمباری اور دیگر فوجی کارروائیوں کا شکار ہوئے۔" غزہ پٹی میں جنگ اس وقت شروع ہوئی تھی جب حماس کے جنگجوؤں نے گزشتہ برس سات اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر حملہ کر کے تقریباً 1,200 افراد کو ہلاک اور تقریباً 250 کو یرغمال بنا لیا تھا۔ اس کے بعد اسرائیل نے فلسطینی سرزمین پر فضائی، زمینی اور بحری حملے شروع کر دیے تھے۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق اب تک اسرائیل کی فوجی کارروائی میں 37 ہزار تین سو کے قریب فلسطینی ہلاک اور 85 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اس سال جنوری تک 1,000 سے زیادہ فلسطینی بچے اپنی ٹانگوں سے محروم ہو چکے تھے۔ قطر میں زیر علاج اسپتال اور فلسطینی خاتون، 27 سالہ وفا ابوسعدان آٹھ ماہ سے حاملہ تھیں، جب ان کے گھر پر حملہ ہوا۔ انہوں نے کہا، "میرے شوہر اور میرے سسر شہید ہو گئے۔ میری دو بیٹیاں زخمی ہوئیں۔" ان کی ایک بیٹی بھی قطر میں زیر علاج ہے جبکہ دوسری زخمی بیٹی ابھی تک غزہ میں ہے۔ ابوسعدان کی دائیں ٹانگ گھٹنے کے نیچے سے کاٹنی جا چکی ہیں اور اب وہ ایک بازو سے بھی محروم ہو چکی ہیں۔ وہ قطر پہنچائے جانے سے پہلے مصر میں تھیں اور وہاں انہوں نے دسمبر کے مہینے میں ایک بچے کو جنم دیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہمارا کوئی نہیں بچا۔ ہمارے پاس گھر نہیں، کچھ بھی نہیں۔ ہم یہاں بیٹھے ہیں لیکن ہمارے دل اور دماغ ابھی تک غزہ میں ہیں۔"

غرب اردن کو 'ہڑپنے' کے اسرائیلی منصوبہ کا پردہ فاش

غزہ (ایجنسیاں) گذشتہ سال اکتوبر میں غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ کے آغاز کے بعد مغربی کنارے کا علاقہ بھی جنگ کا میدان بنا ہوا ہے۔ اس خطے میں اسرائیلی فورسز کے ساتھ وقفے وقفے سے جھڑپیں دیکھنے میں آئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ گرفتاری کی متعدد مہمات بھی جاری ہیں۔ اس کے علاوہ فلسطینی اتھارٹی کو دی فنڈنگ کو روکنے کی اسرائیلی پالیسی نے حال ہی میں تیسرے انتفاضہ کے پھوٹ پڑنے کے امکان سے خبردار کیا تھا۔ غزہ کی پٹی میں جاری لڑائی کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے میں بھی لڑائی کی کیفیت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شمالی لبنان میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان سخت کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ حال ہی میں ایک ہونے والی آڈیو ریکارڈنگ نے انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کی طرف سے متبوضہ مغربی کنارے پر مل ابیب کے قبضے کو مضبوط کرنے اور فلسطینی ریاست کا حصہ بننے کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے منصوبے کو بے نقاب کیا۔ تقریباً آدھے گھنٹے پر محیط ریکارڈنگ میں سموٹریچ کو نور جون گوآباد کاروں کے ایک گروپ سے ملاقات کے دوران یہ کہتے سنا گیا "کہ بنیامین نیتن یاہو کی حکومت مغربی کنارے پر حکومت کرنے کے طریقے کو تبدیل کرنے، اس پر اسرائیل کے کنٹرول کو ناقابل واپسی طور پر مضبوط کرنے کے لیے ایک خفیہ منصوبے میں مصروف ہے۔ مغربی کنارے کے اسرائیل سے علاحدہ الحاق کے بغیر اس منصوبے پر عمل جاری ہے۔" امریکی اخبار "ٹیمز آف ٹائمز" کے مطابق وزیر خزانہ نے اپنی تقریر میں زور دیا کہ اس منصوبے کا بنیادی ہدف مغربی کنارے کو فلسطینی ریاست کا حصہ بننے سے روکنا ہے۔

بیجنگ عالمی کتب میلہ

شہزادہ محمد بن سلمان ایوارڈ کے پروگرام میں توجہ کا مرکز

بیجنگ (ایجنسیاں)، بیجنگ میں بیجنگ انٹرنیشنل بک فیئر (2024BIBF) جاری ہے۔ اٹیس جون کو شروع ہونے والے عالمی کتب میلے کا اختتام سمیس جون کو ہوگا۔ میلے میں سعودی عرب اور چین کے درمیان ثقافتی تعاون سے متعلق پرنس محمد بن سلمان ایوارڈ کی جانب سے بھی بھرپور شرکت سامنے آئی ہے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق میلے میں سعودی عرب کے پویلین میں مذکورہ ایوارڈ کے پروگراموں کو چینی ثقافتی حلقے کی جانب سے توجہ اور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ ان پروگراموں کا تعلق مختلف ثقافتی اور تخلیقی شعبوں سے ہے۔

5 سال بعد پہلی بار چین-امریکہ جوہری مذاکرات

بیجنگ (ایجنسیاں)

ان مذاکرات میں شریک ہونے والے دو امریکی مندوبین کے مطابق ان کی اپنے چینی ہم منصبوں سے تائیوان کے معاملے پر جوہری ہتھیاروں کا استعمال نہ کرنے یا جوہری دھمکیوں سے باز رہنے جیسے موضوعات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ امریکہ کو خدشہ ہے کہ تائیوان میں شکست کی صورت میں بیجنگ جوہری حملہ کر سکتا ہے جب کہ اس کی جانب سے جوہری دھمکی بھی دی جا سکتی ہے۔ امریکی اسکالر اور ٹریک دو ڈائیلاگ کے منتظم ڈیوڈ شانزو کے مطابق، "بیجنگ وفد نے امریکی وفد کو بتایا کہ چین کو کوئی شک نہیں کہ وہ جوہری ہتھیاروں کا استعمال کیے بغیر یعنی روایتی لڑائی میں فتح یاب ہونے کی اہلیت کا حامل ہے۔" واضح رہے کہ ٹریک ٹو مذاکرات میں عموماً سابقہ پروفیسر یا سابقہ اعلیٰ حکومت افسران شامل ہوتے ہیں۔ حکومتوں کے مابین بات چیت کو ٹریک ون گفتگو کہا جاتا ہے۔ دو روز پر مشتمل اس گفتگو میں امریکہ کی نمائندگی سابق سکرٹری عہدیداروں اور اسکالرز کا ایک چھ رکنی وفد کر رہا تھا۔ یہ بات چیت شنگھائی کے ایک ہوٹل میں ہوئی۔ بیجنگ کی جانب سے بھی اسکالرز اور محققین کا وفد بھیجا گیا تھا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے ایک سوال کے جواب میں امریکی سکرٹری خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے مابین ٹریک ٹو مذاکرات 'مسودہ مند' ہوتے ہیں۔ اس طرح پیش رفت پر تاہم چینی حکومت کی جانب سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان کے درمیان یہ بات چیت ایسے موقع پر ہوئی جب دونوں ممالک کے تعلقات علاقائی اور اقتصادی معاملات پر شدید کشیدگی کا شکار ہیں۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ دونوں ممالک کے مابین باقاعدہ جوہری مذاکرات اس وقت تعطل کا شکار ہو گئے تھے، جب ایک امریکی بیان میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ چین کا اس بات پر رویہ مناسب نہیں۔

مختصر خبریں

اسرائیلی جارحیت سے غزہ کے 40 ہزار طلبا ہائی اسکول کے امتحانات سے محروم

غزہ (یو این آئی)، اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کے باعث غزہ کے 40 ہزار طلبہ ہائی اسکول کے امتحانات سے محروم ہو گئے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عمومی ثانوی امتحانات آج سے شروع ہونے والے تھے، تاہم نمرہ پر اسرائیلی جنگ سے اسکول کے بچوں پر شدید اثرات جاری ہیں اور تقریباً چالیس ہزار طلبہ ان امتحانات میں بیٹھنے سے قاصر ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ غزہ کے 16 لاکھ 25 ہزار طلبہ اکتوبر میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسکولوں سے باہر ہیں، اسرائیلی حملوں میں بڑی تعداد میں اسکول اور یونیورسٹیاں تباہ کر دی گئی ہیں، اور ان حملوں میں 7 ہزار سے زیادہ فلسطینی طلبہ اور 378 طبی کارکن مارے گئے۔ ان سب کی وجہ سے ایک اندازے کے مطابق ہائی اسکول کے 39 ہزار طلبہ اب امتحان دینے کے 'موقع سے محروم' ہو گئے ہیں۔ فلسطین وزارت تعلیم کے مطابق غزہ سے تعلق رکھنے والے 1,320 طلبہ جو جنگ زدہ علاقے سے باہر ہیں، 29 عرب ممالک میں عمومی ثانوی امتحانات کے لیے ان کی معاونت کی جا رہی ہے۔ ان میں زیادہ تر (تقریباً 1,090 طلبہ) کی میزبانی مصر کر رہا ہے۔ فلسطینی وزارت تعلیم نے مصر میں سب سے بڑا خیمہ اپنی عارضی بال قائم کیا ہے۔ روس، ترکی اور قطر میں بھی خصوصی امتحانی سہولیات قائم کی گئی ہیں۔

حزب اللہ اسرائیل کے مقابل ابھی دفاع کر سکتی ہے: ایران

تہران (ایجنسیاں) اقوام متحدہ میں ایرانی سفارتی مشن نے اسرائیل کے مقابلے میں حزب اللہ کی جنگی استعداد کے بارے میں کہا ہے، یہ برائے اقوام متحدہ نے کہا کہ شاید وہ وقت آ گیا ہے کہ نیا جائز اسرائیلی رجیم اپنی تباہی کا خود ہی سامان کر لے گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا کہ اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کا غلط فیصلہ کرتے ہوئے قابض اسرائیلی رجیم پورے خطے کو ایک بڑے خطرے میں دھکیل کر اپنی وسیع جنگ چھیڑنا چاہتی ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے بھی جمعہ کے روز اپنے بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے ریوروز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'ہمیں واضح ہونا چاہیے کہ علاقے اور دنیا کے لوگ لبنان کو ایک اور غزہ میں تبدیل کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے ہیں۔ جس طرح کہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان تقریباً ہر روز سرحد پر گولہ باری جاری ہے گوٹریس کو خدشہ ہے کہ علاقائی تنازع پر ایک بڑا تصادم شروع ہو جائے گا۔ کیونکہ اسرائیل یہ کہہ چکا ہے کہ اس نے لبنان کے خلاف جارحیت کے لیے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ جبکہ وہ اس سے پہلے ہی یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ یہ لبنان کو دوسرا غزہ بنا دے گا۔

بحری حملوں میں استعمال کیلئے حوثیوں نے 'طوفان 1' نامی حملہ آور کشتی بنائی

صنعا (یو این آئی)، یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے بحری حملوں میں استعمال کے لیے 'طوفان 1' نامی حملہ آور کشتی تیار کی ہے۔ حوثیوں سے وابستہ 'المسیرہ' ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی خبروں میں تیار شدہ حملہ آور کشتی کی تصاویر کو پھیلایا گیا ہے۔ اس کشتی کا وزن 150 کلوگرام ہے، جو 35 ناٹ کی رفتار اور اور ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اچانک موڑ کاٹنے اور روپوش ہونے کی صلاحیت کی حامل ہونے کی وضاحت کردہ کشتی ثابت اور حرکت پذیر سمندری اہداف پر حملہ کر سکتی ہے۔ خبر میں مشاہدہ ہوا ہے کہ سمندر میں ایک ہدف کی طرف بڑھنے والی 'طوفان 1' کشتی تیزی سے اپنے ہدف کے قریب پہنچی، اس پر حملہ کیا اور